اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَدَنی مُذاکرہ سُننے کے لیئے تَرغِیبی اِعلان

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے انسانی زندگی کے مختلف اَدْوار میں اپنے مُقَرَّب نبیوں اور رسولوں عَلَیْہِمُ السَّلَام کو دنیا میں بھیجا تاکہ لوگوں کی ہدایت اور فلاح و کامرانی کا سِلسلہ جاری و ساری رہ سکے، یہ سِلسلہ **حضرت سیّدُنا آدم** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلیہِ الصَّلوٰۃ والسَّلام سے شروع ہوا اور ہمارے **آقا و مولیٰ، سیّدُالمرسلین، خاتم النبیّین،** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم **تک پہنچ کر اِختِتام پذیر ہو گیا۔ آپ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسَلَّم **کے بعد آپ کے نائبین و** جانشین کے ذریعے اِصلاحِ اُمّت کا سِلسلہ جاری و ساری رکھا۔ چنانچہ صحابۂ کِرام، فُقہائے عِظّام، سَلف و صالحین اور اَولیائے کاملین رَحِمَھُمُ اللہُ المُبین کے ذریعے لوگوں کی اِصلاح کا سِلسلہ رواں دواں ہو گیا جو صُبحِ قِیامت تک اپنی روشنی بکھیرتا رہے گا۔ اِسی مُبارک سِلسلے کی ایک کڑی دورِ حاضر کی عظیم عِلمی و رُوحانی شخصیت، یادگارِ سَلف، بَقِیَّۃُ الْخلف، شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانہ ابو بلال **محمد اِلیاس عطّار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ بابَرَکت بھی ہے، جن سے ایک عالم فیضیاب ہو رہا ہے۔ **آپ** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ بابَرَکت سے ظُہور پذیر ہونے والی مختلف اسلامی خِدمات میں سے **"مَدَنی مُذاکرہ"** اپنی مثال آپ ہے۔ جس میں **آپ** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بالکل عام فہم انداز میں قرآن و حدیث کی روشنی میں نہ صرف شرعی سُوالوں کے جوابات اِرشاد فرماتے بلکہ زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے مسائل کے حل کی نِشان دہی بھی فرماتے ہیں اور اپنے مُنفَرِد انداز کے ذریعے سامعین کے دلوں میں **خوفِ خُدا** عَزَّوَجَلَّ و **عشقِ مُصطفٰی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی شمع فَروزاں کرنے میں مُنفَرِد مقام کے حامل ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ **آپ** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے یہ مدنی مذاکرات عوام و خواص میں مقبولیت رکھتے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ہر کاوِش کا مقصد مَحض راہِ راست سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو ہدایت پر لانا اور اُنہیں سُنّتوں کا پابند بنانا اور کُفر کی وادیوں میں بھٹکنے والوں کو اسلام کی ٹھنڈی و پاکیزہ چھاؤں میں لاکر اُنہیں اسلام کی تعلیمات سے رَوشناس کروانا ہے اِن مدنی مُذاکرات کے ذریعے تائِب ہو کر مُتَعَدِّد اَفراد اسلامی تعلیمات کو اپنانے کے ساتھ ساتھ سُنّتوں کو اپنا شِعار بنائے ہوئے ہیں اِسی ضِمن میں ایک مَدَنی بَہار مُلاحظہ ہو:

لَیَّہ (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے مُقیم ایک نوجوان کا بَیان ہے کہ میں سُنّتوں سے دور، **فیشن** کے نشے میں مَخمُور تھا، نِت نئے تَراش خَراش والے کپڑے پہننا، فُضُولیات ولَغوِیات میں اپنے قیمتی لَمحات ضائع کرنا میرا مَعمول تھا۔ ذکرِ اِلٰہی سے یکسَر غافل ہو چکا تھا، نیکیوں بھری زندگی گُزارنے کا ذہن کچھ یوں بنا کہ ایک بار **"مَدَنی مُذاکرہ"** سُننے کی سعادت تو حِصّے میں کیا آئی میری زندگی کا رُخ بدل گیا۔ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عام فہم انداز میں بیان کی جانے والی ڈھیروں ڈھیر معلومات کا **"انمول خزانہ"** لوٹنے کا سنہری موقع ملا، **خوفِ خُدا** عَزَّوَجَلَّ و **عشقِ مُصطفٰی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی کِرنوں سے میرا تاریک دل روشن ہو گیا، سابقہ زندگی پر نَدامت ہونے لگی۔ لہٰذا میں نے بقیہ زندگی غنیمت جانتے ہوئے فیشن کی نُحُوست سے جان چھڑائی اور سنّتوں پر عمل کرنے اور نمازوں کی پابندی کا عزمِ مُصَمَّم کر لیا، جلد ہی سر پر سبز عمامہ شریف سجالیا، داڑھی شریف سے چہرہ پُر نور کر لیا اور نیکیوں پر اِستِقامت پانے کے لیئے دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مدنی ماحول سے مُنسلِک ہو گیا۔ نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے جذبے کے تحت ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر میرا معمول بن گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تَحریر مُبلّغِ دعوتِ اسلامی کی حیثیت سے سُنّتوں کا پرچار کر رہا ہوں۔

(رسالہ: بد چلن کیسے تائب ہوا؟ صفحہ نمبر 17)

☆حضرتِ سیدنا ابو درداء اور ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں: "(دینی) علم کا ایک باب جسے آدمی سیکھتا ہے اللہ عزوجل کے نزدیک ہزار رکعت نفل پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی عالمِ دین کو (دینی) علم حاصل کرتے ہوئے موت آجائے تو وہ شہید ہے۔" (علم و حکمت کے 125 مدنی پھول)

اور مدنی مذاکرے فرض علوم اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کام سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا ایک مدنی انعام نمبر 47 بھی مدنی مذاکرہ سننے کے حوالے سے ہے مدنی مذاکرہ سننے کی برکت سے اس مدنی انعام پر بھی عمل ہو جائے گا۔

(یاد رہے کہ ہر بار اعلان کرتے وقت "علمِ دین" حاصل کرنے کی فضیلت اور "مَدَنی بہار" تبدیل کر دی جائے)